مملکت سعودی عرب

وزارت داخلہ

حج

انتظامات

3243

ردية

Marfat.com

3243

B8887

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لبیک اللّٰھم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک

اَلحمدُللہِ رَبِّ العالَمِین وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ علیٰ اَشرفِ الاَنبِیاءِ وَالمرسلین اَمّابعد

وزارتِ داخلہ کی کوشش ہے کہ مہمانانِ حرم کے لیے بہتر خدمات پیش کی جائیں اور حج وعمرہ کے مناسک کی ادائیگی میں ان کے لیے سہولت مہیا کی جائے۔ اسی غرض سے وزارتِ داخلہ اس پمفلٹ کی اشاعت کر رہی ہے تاکہ حجاج میں عام شعور پیدا کیا جائے اور وہ سارے اسباب مہیا کیے جائیں جن سے حجاج کرام کو مناسک کی ادائیگی میں آسانی و سہولت ہو۔

وزارتِ داخلہ

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے" وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا "(اور اللہ کے لیے لوگوں پر حج فرض ہے جو اس کے گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو) نیز اللہ تعالیٰ نے فرمایا" وأذن فی النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رجالا و على كل ضامر يأتين من كُلِّ فج عميق يشهدوا منافع لهم و يذكروا اسم الله فی أيام معلومات" (اور لوگوں میں حج کا اعلان کردو تاکہ وہ تمہارے پاس ہر دُور دراز مقام سے پیدل اور اونٹوں پر آئیں تاکہ وہ فائدے دیکھیں جو اُن کے لیے یہاں رکھے گئے ہیں۔ اور چند مقررہ دنوں میں اللہ کا نام لیں)

ہر سال ٹھیک انہیں دِنوں میں مسلمانوں کا یہ ایک ایسا موقع آتا ہے جس کے لیے سارے ایمان والوں کے دِل دھڑکتے رہتے ہیں اور ان کی نگاہیں شوق میں بیت اللہ اور دیارِ مقدس کی طرف لگی رہتی ہیں کہ وہ اللہ کا حکم بجالائیں اور اسلام کے اس پانچویں رکن حج کو اس ملک کے باشندگان اور اپنے دینی بھائیوں کے درمیان ایمانی روابط کی فضاؤں میں ادا کریں لہٰذا مہمانانِ بیت اللہ کے استقبال کی تیاریاں اس طور پر ہوتی ہیں کہ وہ مقصد کی بلندی اور آنے والوں کے مقام کے مناسب ہوں اور حج بیت اللہ کے لیے ساری دُنیا سے آنے والوں کے لیے مناسب فضا و ماحول پیدا ہو سکے، جس میں صالح نیت اور بہتر توقع کو بالیدگی کا موقع فراہم ہو۔

اس ملک کی حکومت وعوام اس عبادت کی شرعی حیثیت کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنے دینی بھائیوں کی اس مشقت و محنت کو بھی سمجھتے ہیں۔ جو وہ دین کے اس رکن کی ادائیگی میں اُٹھاتے ہیں، لہٰذا سب کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ حجاج بیت اللہ کے لیے وہ سارے اسباب مہیا کیے جائیں جو بآسانی و سہولت، فرض کی ادائیگی میں معین و مددگار ہوں، اور کوئی بات ایسی نہ ہونے دیں جو خشوع و عبادت کے ماحول پہ اثر انداز ہو جس کے لیے وہ لوگ خاص طور پر آئے ہیں، یا جس سے ان کے جذبات اور بھائی چارگی کے احساس کو ٹھیس پہنچے اور مقصد کی بلندی کو دھکا لگے۔ اس بات کو سامنے رکھتے ہوئے وزارت داخلہ اپنی پوری کوشش کرتی ہے

Marfat.com

3243

کہ مہمانانِ بیت اللہ کو سکون و اطمینان کے سارے اسباب مہیا کیے جائیں تاکہ وہ سارے مناسک خشوع اور توجہ إلی اللہ کے ساتھ مکمل کر سکیں۔ اللہ تعالٰی نے فرمایا ہے "ومن یعظم شعائر اللہ فإنها من تقوى القلوب" (اور جو اللہ کے شعائر کی تعظیم کرے تو یہ دِلوں کے تقویٰ کی بات ہے)، اور اللہ تعالٰی نے فرمایا "ومن یعظم حرمات الله فهو خیر له عند ربه" (اور جو اللہ تعالٰی کی حرمتوں کی تعظیم کرے تو یہ اس کے رب کے نزدیک خود اس کے لیے بہتر ہے)، اور اس لیے کہ مناسک حج و عمرہ کی تکمیل اللہ تعالٰی کے بتائے ہوئے راستہ کے مطابق ہو اور اللہ تعالٰی نے فرمایا "واتموا الحج والعمرة لله" (اور اللہ کے لیے حج و عمرہ کو پورا کرو)

لہذا وزارتِ داخلہ تمام حجاج بیت اللہ سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ان سارے قوانین و ہدایات پر عمل کریں جو انہیں کی خدمت اور مناسک کی ادائیگی میں آسانی پیدا کرنے کے لیے ہیں .... اور اسی لیے وہ ہر اس شخص کو تنبیہہ کرتی ہے جو اس مقدس موقع کو کسی دوسرے مقصد کے لیے استعمال کرنا چاہے جو حج کے بلند مقصد سے میل نہ کھاتا ہو، خواہ وہ سیاسی، اخلاقی، فکری یا پروپیگنڈا کا مقصد ہو، لہذا جو ان میں کسی چیز کا ارتکاب کرے گا یا اس کے پاس کسی طرح کی ممنوع چیز پائی گئی تو اس پر سعودی عرب کا قانون بغیر کسی نرمی کے لاگو کیا جائے گا اور وزارت اس وضاحت کے ساتھ تمام آنے والوں کو اللہ تعالٰی کا یہ فرمان یاد دلانا چاہتی ہے "الحج أشهر معلومات فمن فرض فيهن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال في الحج وما تفعلوا من خير يعلمه الله، وتزودوا فإن خير الزاد التقوى، واتقون يا أولي الألباب" (حج کے چند معروف مہینے ہیں، جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کرے۔ اس کو خبردار رہنا چاہیے حج میں کوئی شہوانی فعل، کوئی بدعملی اور لڑائی جھگڑا نہ کرے۔ اور جو نیک کام تم کرو گے اللہ تعالٰی کے علم میں ہوگا۔ اور زادِ راہ ساتھ لے جاؤ، اور سب سے بہتر زادِ راہ پرہیزگاری ہے لہذا اے ہوشمندو! مجھ سے ڈرو) صدق الله العظيم۔

Marfat.com

میقاتیں

میقاتیں مندرجہ ذیل ہیں :

- قرن المنازل (السیل)
- ذات عرق
- یلملم
- ذوالحلیفہ (آبار علی)
- الجحفہ

جو علاقے ان میقاتوں کی حدود کے متوازی ہوں ان کا شمار ان کے حکم میں ہوگا اگر خود میقات تک پہنچنا ناممکن یا دشوار ہو۔

حج و عمرہ کی قسمیں

۱۔ تمتع

یعنی حج کے مہینوں میں میقات سے عمرہ کا احرام باندھے اور اس کو پورا کرنے کے بعد احرام کھول دے ، پھر اسی سال مکہ مکرمہ یا اس کے نواح سے حج کا احرام یوم الترویہ (۸ / ذی الحجہ) کو باندھے اور ایسے شخص پر قربانی ضروری ہے جو وہ منیٰ میں یا حرم میں کسی جگہ یوم النحر یا ایام تشریق میں کسی دن کرے گا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

" فمن تمتع بالعمرہ إلى الحج فما استيسر من الهدى فمن لم يجد فصيام ثلاثة أيام في الحج وسبعة إذا رجعتم "

یہ حج و عمرہ کے مختصر طریقے بیان کر دیے گئے ہیں تفصیل جاننے کے لیے مستقل حج پر لکھی ہوئی کتابوں یا مکہ مکرمہ و مقامات مقدسہ میں قائم شدہ دینی مراکز کی طرف رجوع کریں۔

Marfat.com

ؒ چنانچہ جو شخص حج کا زمانہ آنے تک عمرہ کا فائدہ اُٹھائے وہ حسب مقدور قربانی دے ، اور اگر قربانی میسر نہ ہو تو تین روزے حج کے زمانہ ہیں اور سات گھر پہنچ کر رکھے ۔)

۲۔قران

یعنی حج و عمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھے جس کو یوم النحر کو ہی جمرہ عقبہ کی رمی اور بال منڈوانے یا چھوٹے کروانے کے بعد کھولے، اس شخص کے لیے قربانی لازمی ہے منیٰ یا حرم میں کسی جگہ۔

۳۔ افراد

یعنی میقات سے صرف حج کا احرام باندھے اور اسی احرام پر یوم النحر تک باقی رہے حج افراد کرنے والے کے لیے قربانی ضروری نہیں ہے۔

عمرہ کا طریقہ

۱۔ میقات سے احرام کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے عمرہ کی نیت کرنا۔

۲۔ کعبہ (مسجد حرام) پہنچ کر تلبیہ بند کر دینا، پھر سات چکر طواف کرے۔(تمتع کرنے والے کے حق میں یہ عمرہ کا طواف ہوگا۔اور قران و افراد کرنے والے کے حق میں طواف قدوم ہوگا) طواف حجرِ اسود سے شروع ہوکر وہیں ختم ہوگا۔طواف میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے گا۔

- حجر اسود کا بوسہ لینا اگر آسانی سے ہو سکے، اور اگر مشکل ہو تو صرف ہاتھ سے چھُو لے، اور اگر یہ بھی دشوار ہو تو اللہ اکبر کہتے ہوئے اس کی طرف اشارہ کر لینا کافی ہے حجرِ اسود تک پہنچنے کے لیے دھینگا مستی کرنا اور لوگوں کو ایذا پہنچانا جائز نہیں ہے۔
- حجر اسماعیل (کھلا ہوا آدھا دائرہ جو کعبہ سے منسلک ہے) کے باہر سے طواف کرنا۔ اس کے اندر سے ہوکر طواف جائز نہیں ہے۔ اس لیے کہ وہ کعبہ کا جزء ہے۔

Marfat.com

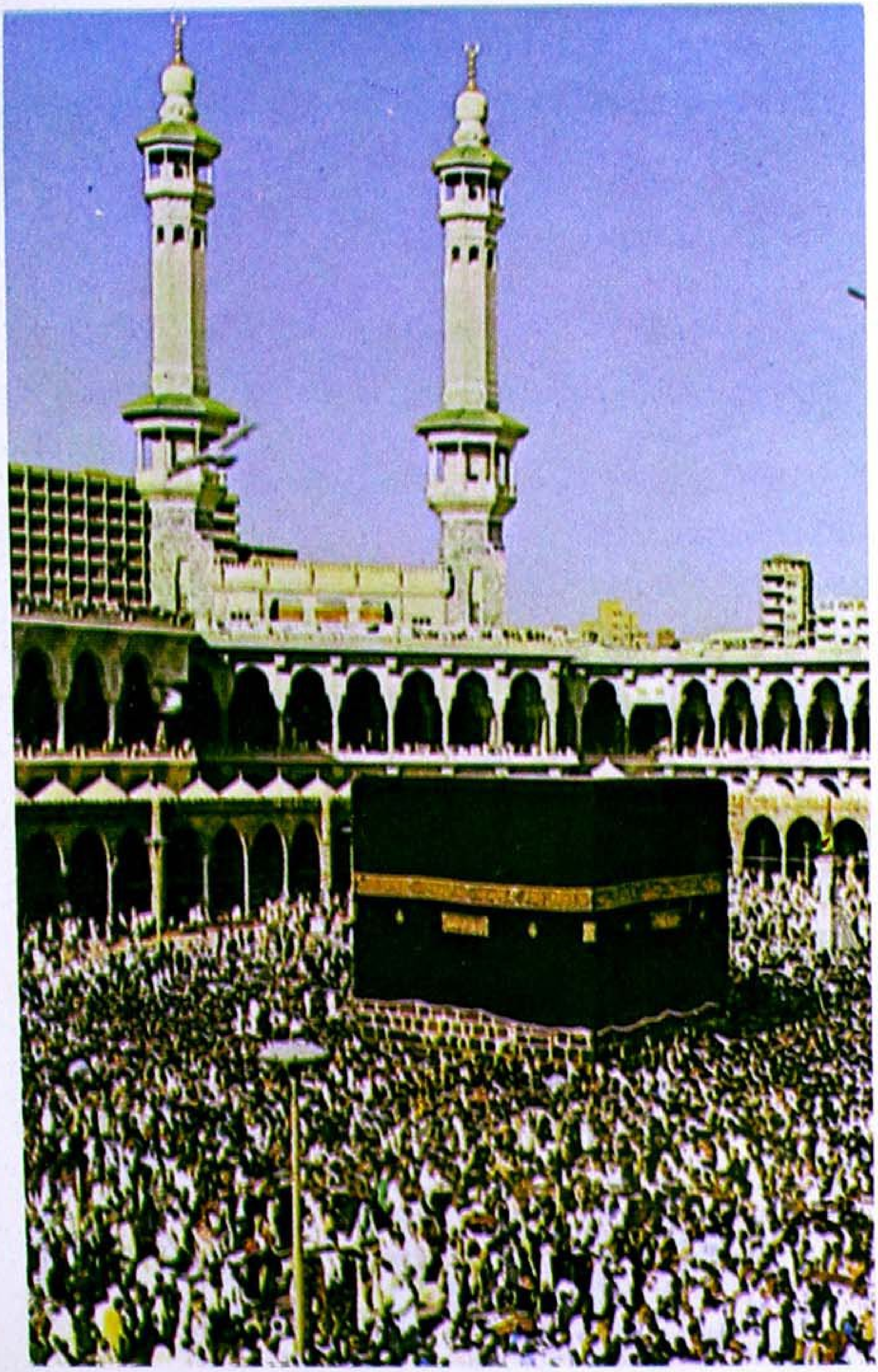

Marfat.com

- طواف کر چکنے کے بعد مقام ابراہیم کے پیچھے اگر باآسانی ممکن ہو تو دو رکعت نماز پڑھے یا پھر مسجد حرام میں کہیں پڑھ لے،
- پھر صفا و مروہ کے درمیان سات چکر سعی کرے، تمتع کرنے والے کے لیے یہ عمرہ کی سعی ہوگی اور قران و افراد کرنے والے کے لیے یہ حج کی سعی ہوگی، سعی صفا سے شروع ہوکر مروہ پر ختم ہوگی اور یہ ایک چکر شمار کیا جائے گا۔ سعی کے لیے نیت، پے درپے ہونا، طواف کے بعد ہونا اور پورے سات چکر ہونا شرط ہے۔
- تمتع کرنے والا اپنے عمرہ کو بال منڈوا کر یا چھوٹے کروا کے مکمل کرے گا اور اس کے بعد اس کی ساری پابندیاں اُٹھ جائیں گی لیکن قران اور افراد کرنے والے اپنے احرام پر باقی رہیں گے، اور یوم النحر کے دن ہی مذکورہ بالا شرطوں کے ساتھ احرام کھولیں گے۔

عمرہ کے ارکان

۱۔ احرام ۲۔ طواف ۳۔ سعی

عمرہ کے واجبات

میقات سے احرام باندھنا اور سر منڈوانا یا بال چھوٹے کروانا۔

حج کا طریقہ

۱۔ یوم الترویہ یعنی ۸/ ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ یا حدود حرم میں جہاں بھی مقیم ہو احرام باندھ کر منٰی جائے اور وہاں ۹/ ذی الحجہ کی صبح تک قیام کرے۔

Marfat.com

۲۔ یوم عرفہ یعنی ۹ ر ذی الحجہ کو سورج نکلنے کے بعد عرفہ جائے اور وہاں غروب شمس تک ٹھہرے۔ عرفہ کی حدود کا لحاظ رکھنا چاہیے۔ خاص طور پر شمال اور مشرق کی جانب سے، پورا عرفہ سوائے وادئ عرنہ کے جائے وقوف ہے۔ عرفہ میں وقوف حج کا سب سے اہم رکن ہے۔ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "الحج عرفہ" یعنی حج عرفہ ہے چنانچہ جو عرفہ میں دن میں ظہر بعد یا رات میں یوم النحر کی صبح تک نہ ٹھہرے اس کا حج نہیں ہوگا۔

۳۔ یوم عرفہ یعنی ۹ ر ذی الحجہ کو سورج غروب ہونے کے بعد حاجی کو سکون و اطمینان کے ساتھ وہاں سے روانہ ہوجانا چاہیے۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے:

"فإذا أفضتم من عرفات فاذكروا الله عند المشعر الحرام"

(اور جب تم عرفات سے لوٹو تو مشعر حرام کے پاس اللہ کو یاد کرو)

مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نماز عشاء کے وقت میں ایک اذان اور دو اقامتوں سے پڑھے وہیں رات گذارے، صبح کی نماز پڑھے پھر منیٰ کے لیے ۱۰ ر ذی الحجہ کو عیدالاضحیٰ کے دن سورج طلوع ہونے سے پہلے روانہ ہوجائے۔ عورتیں بچے اور ضعیف لوگ آدھی رات کے بعد مزدلفہ سے منی جا سکتے ہیں۔

۴۔ عیدالاضحیٰ کی صبح حاجی کو منی پہنچ کر مندرجہ ذیل اعمال کرنا چاہئیں۔

۱۔ جمرہ عقبیٰ کی رمی

۲۔ تمتع اور قران کرنے والوں کے لیے قربانی کرنا۔

۳۔ جمرہ عقبیٰ کی رمی کے بعد سر منڈانا یا بال چھوٹے کروانا۔ اس عمل سے تحلل اول ہو جائے گا یعنی احرام کی وجہ سے عائد ساری پابندیاں سوائے بیوی سے مباشرت کے اُٹھ جائیں گی

۴۔ پھر مکہ مکرمہ آکر کعبہ کا طوافِ افاضہ کرنا۔ یہ طواف حج کا رکن ہے جس کے

Marfat.com

بغیر حج پورا نہیں ہوتا۔ پھر صفا و مروہ کے درمیان حج کی سعی کرنا۔اس کے بعد مکمل حلت ہو جائے گی یعنی احرام کی ساری پابندیاں ختم ہو جائیں گی۔

۵۔ حاجی پھر منیٰ لوٹ آئے گا جہاں وہ گیارہ و بارہ ذی الحجہ کی راتیں گذارے گا اور ہر روز زوال شمس کے بعد تینوں جمرات کی سات سات کنکریوں سے رمی کرے گا۔ ۱۱ ذی الحجہ کو پہلے جمرہ سے رمی شروع کرے گا جو مسجد خیف سے لگ کر ہے، پھر جمرہ وسطیٰ پھر جمرہ عقبیٰ کی جو مکہ مکرمہ سے اقرب ہے، ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہے گا۔ یہی عمل وہ بارہ ذی الحجہ کو بھی دھرائے گا۔ لہٰذا اگر حاجی جلدی لوٹنا چاہتا ہو تو ۱۲ ذی الحج کو رمی کرنے کے بعد غروب شمس سے پہلے منیٰ سے نکل جائے، اور اگر غروب شمس کے بعد تک منیٰ میں رہ گیا تو وہیں رات گذارنا ضروری ہو جائے گا اور پھر تیرہ ۱۳ ذی الحجہ کو زوال کے بعد رمی کر کے منیٰ سے نکلے گا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

"واذكروا الله فى أيام معدودات فمن تعجل فى يومين فلا إثم عليه ومن تأخر فلا إثم عليه لمن اتقى"۔

(اور اللہ کو ان گنتی کے چند روز میں یاد کرو، چنانچہ جو کوئی جلدی کر کے دو ۲ ہی دن میں واپس ہو گیا تو کوئی حرج نہیں اور جو کچھ دیر زیادہ ٹھہر کر پلٹا تو بھی کوئی حرج نہیں۔ اس کے لیے جس نے تقویٰ اختیار کیا ہو)

۶۔ مکہ مکرمہ سے روانہ ہوتے وقت طواف وداع کرنا حاجی کے لیے واجب ہے،

Marfat.com

حج کے ارکان

۱۔ احرام
۲۔ وقوف عرفہ
۳۔ طواف افاضہ
۴۔ سعی

حج کے واجبات

۱۔ میقات سے احرام باندھنا۔
۲۔ زوال سے غروبِ شمس تک عرفہ میں قیام کرنا۔
۳۔ عید کی رات مزدلفہ میں گذارنا۔
۴۔ ایامِ تشریق کی راتیں منیٰ میں گزارنا۔
۵۔ جمرات کی رمی کرنا۔
۶۔ سر منڈوانا یا بال چھوٹے کروانا۔
۷۔ طوافِ وداع

اگر حاجی حج کا کوئی رکن چھوڑ دے تو اس کا حج اس کے بغیر صحیح نہیں ہوگا اور جو کوئی کسی واجب کو ترک کر دے تو حج صحیح ہے لیکن اس پر مکہ مکرمہ میں دم (قربانی) دینا ضروری ہے۔

احرام کے دوران ممنوع چیزیں

احرام باندھے ہوئے شخص کے لیے بال کاٹنا، ناخن کاٹنا، خوشبو کا استعمال کرنا، شکار

Marfat.com

کرنا، عقد نکاح اور بیوی سے مباشرت جائز نہیں ہے اور مردوں کو سر ڈھکنا اور سلے ہوئے کپڑے پہننا بھی جائز نہیں ہے۔

مسجد نبوی کی زیارت

مسجد نبوی کی زیارت اور اس میں نفل و فرض نمازیں (زائر کی مرضی کے مطابق) پڑھنا مستحب ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"صلاة في مسجدي هذا خير من ألف صلاة فيما سواه إلا المسجد الحرام"

(میری اس مسجد میں ایک نماز اس کے علاوہ مسجد کی ایک ہزار نماز سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے)

مرد زائر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے سامنے سکون و خاموشی کے ساتھ کھڑے ہو کر اس طرح سلام عرض کرنا چاہیے (السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته) پھر حضرت ابو بکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو بھی سنت کے مطابق سلام عرض کرنا چاہیے۔ مدینہ منورہ میں زائر کے لیے اقامت کی کوئی مدت متعین نہیں ہے

Marfat.com

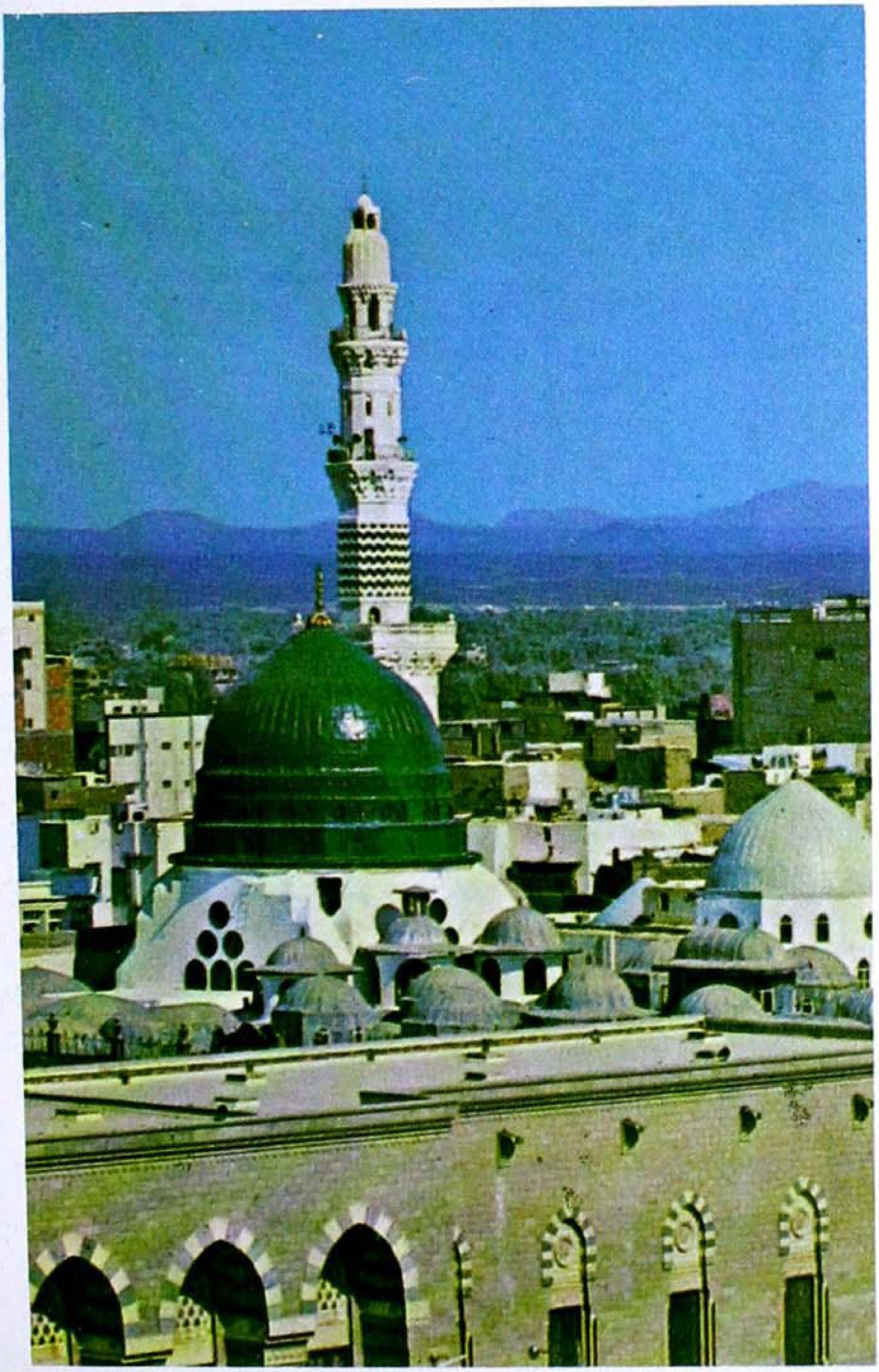

Marfat.com

حجاج کرام!

حج کی غرض سے سعودی عرب آنے والے تمام لوگوں کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کا لحاظ کرنا ضروری ہے۔

- پاسپورٹ یا کوئی دوسرا قانونی دستاویز حاصل کرنا جو کہ پاسپورٹ کا قائم مقام ہو جس پر کسی سعودی سفارت خانہ یا قنصلیہ سے ویزا حاصل کیا جائے جس کی بنا پر ملک میں حج کی ادائیگی کے لیے آمدن ممکن ہو۔
- بذریعہ ہوائی جہاز آنے والے حاجی کے پاس دیار مقدس تک پہنچے اور اپنے ملک واپسی کا ہوائی جہاز کا ٹکٹ ہونا ضروری ہے اور اس کے ساتھ اس کو یہاں کے قیام کے دوران کے لیے مناسب مصارف لانا ضروری ہے۔
- سعودی سفارت خانہ قنصلیہ سے رجوع کرنے پر ڈرائیور یا سفر کے ذمہ دار کو فارم دیا جائے گا جس میں حجاج کے نام درج کیے جائیں گے۔ اِس فارم کی ۸ کاپیاں تیار کی جائیں گی، جس کو واضح خط میں پر کیا جائے گا۔ نام مکمل لکھے جائیں گے (یعنی حاجی کا نام، والد کا نام، دادا کا نام اور خاندان کا نام) یا کم از کم نام کو تین اجزاء پر مشتمل ہونا چاہیے۔
- حاجی کے واقفین کا نام فارم میں اسی ترتیب سے لکھا جانا چاہیے جس ترتیب سے پاسپورٹ میں درج ہے، اور ان سب کے نام کی ترتیب حاجی کے نام کے بعد ہوگی۔
- سعودی عرب میں داخلہ کی چیک پوسٹوں پر اس فارم کی چار کاپیاں لے لی جائیں گی اور چار کاپیاں سفر کے ذمہ دار یا ڈرائیور کے پاس رہیں گی جن پر ملک میں داخلہ کی کارروائی مکمل کرنے کے بعد دخول کی مہر لگا دی جائے گی۔
- ان فارموں کو حجاج کے سفر اور واپسی کا ذمہ دار ملک سے روانگی کے وقت چیک پوسٹ کو دے گا۔

Marfat.com

- ان فارموں کو ضائع ہونے یا کسی کی زیادتی سے محفوظ رکھنا چاہیے تاکہ حجاج کو چیک پوسٹ سے روانگی میں اِن فارموں کی دوبارہ تیاری کی وجہ سے دیر نہ ہو۔
- کسی ادارہ یا معلم کے لئے اس فارم کا لینا درست نہیں ہے البتہ اسکی فوٹو کاپی یا نقل ضرور بنا سکتا ہے۔ جس کے بعد اسے اصل فارم سفر کے ذمہ دار کو واپس کر دینا چاہئیں۔
- خشکی سے آنے والے حاجیوں کو اپنی گاڑی چھوڑ کر کسی دوسری گاڑی میں سوار نہیں ہونا چاہیے تاکہ انہیں چیک پوسٹوں پر روک نہ لیا جائے۔
- حجاج کے لیے ملک میں معاوضہ یا بغیر معاوضہ کام کرنے کی ممانعت ہے۔
- حجاج کے لیے حج کے منطقے (مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، جدہ) کے علاوہ ملک کے کسی اور علاقے میں جانے کی ممانعت ہے۔
- اگر حاجی کا پاسپورٹ کھو جائے تو اس کو متعلقہ اداروں سے رجوع کرنا چاہیے تاکہ وہاں اس بیان کی صحت کا ثبوت حاصل کر کے اُسکے ملک کے سفارت خانہ سے دوسرا پاسپورٹ حاصل کیا جا سکے۔
- فریضۂ حج کی ادائیگی کے بعد حاجی حضرات اپنے ملکوں کی واپسی کے متعینہ پروگرام کے پابند ہیں۔ اور ہوائی جہاز سے آنے والے حجاج اپنے ٹکٹ میں درج وقت اور فلائٹ کے پابند ہیں بحری جہاز سے آنے والے حجاج کے لیے ضروری ہے کہ حج کے بعد اپنے مقررہ پروگرام کے مطابق واپس جائیں۔ خشکی کے راستے آنے والے حجاج بھی مناسک حج کے خاتمے پر فوراً واپس اپنے اپنے ملکوں کو جائیں گے۔
- جو حاجی اپنے سفر کے وقت کے بعد بغیر متعلق ذمہ داران کی اجازت یا عذر شرعی جیسے مرض کے بغیر رُکے گا وہ قانون شکنی کا مرتکب شمار کیا جائے گا اور اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی ڈرائیور یا سفر کے ذمہ دار کو مقامات مقدسہ سے روانگی سے پہلے اس کے ساتھ آئے ہوئے تمام حجاج کی موجوگی کا اطمینان کر لینا چاہیے۔ تاکہ کسی ایک کے باقی رہ جانے کی وجہ سے اس کو چیک پوسٹ پر

Marfat.com

تاخیر کا سامنا کرنا پڑے اور پھر چھوٹے ہوئے شخص کو تلاش کرنے اس کو واپس نہ آنا پڑے۔ اور اگر اس کے ساتھ آیا ہوا کوئی حاجی دوسرے راستہ سے جا چکا یا وفات کر گیا تو اس کا ثبوت بھی اس کو لانا ہوگا۔

Marfat.com

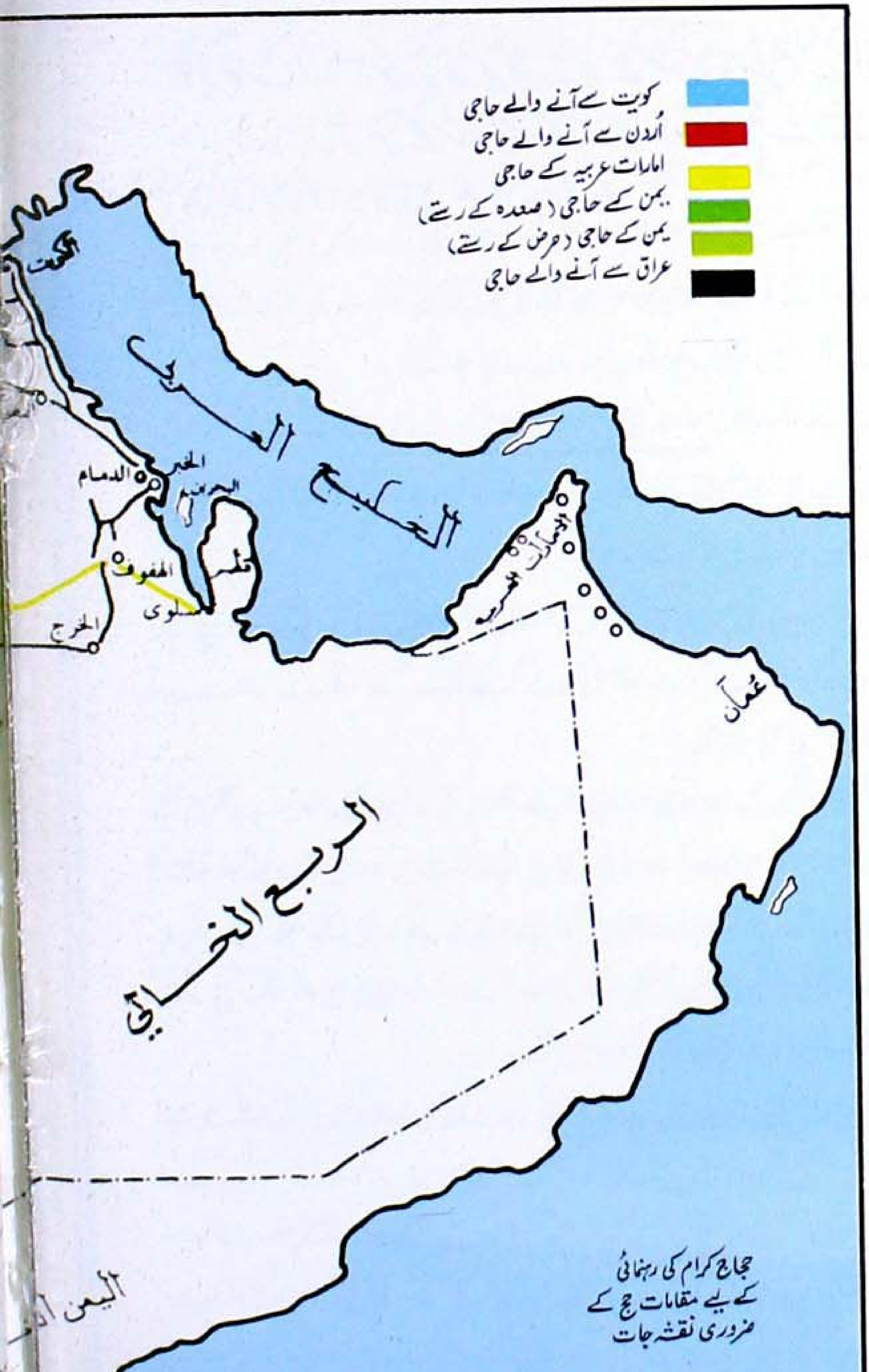
کویت سے آنے والے حاجی
اُردن سے آنے والے حاجی
امارات عربیہ کے حاجی
یمن کے حاجی (صعدہ کے رستے)
یمن کے حاجی (حرض کے رستے)
عراق سے آنے والے حاجی
الکویت
الخلیج العربی
الدمام
الخبر
البحرین
قطر
الهفوف
سلوی
الخرج
الامارات العربیة
عُمان
الربع الخالی
حجاج کرام کی رہنمائی
کے لیے مقامات حج کے
ضروری نقشہ جات

Marfat.com

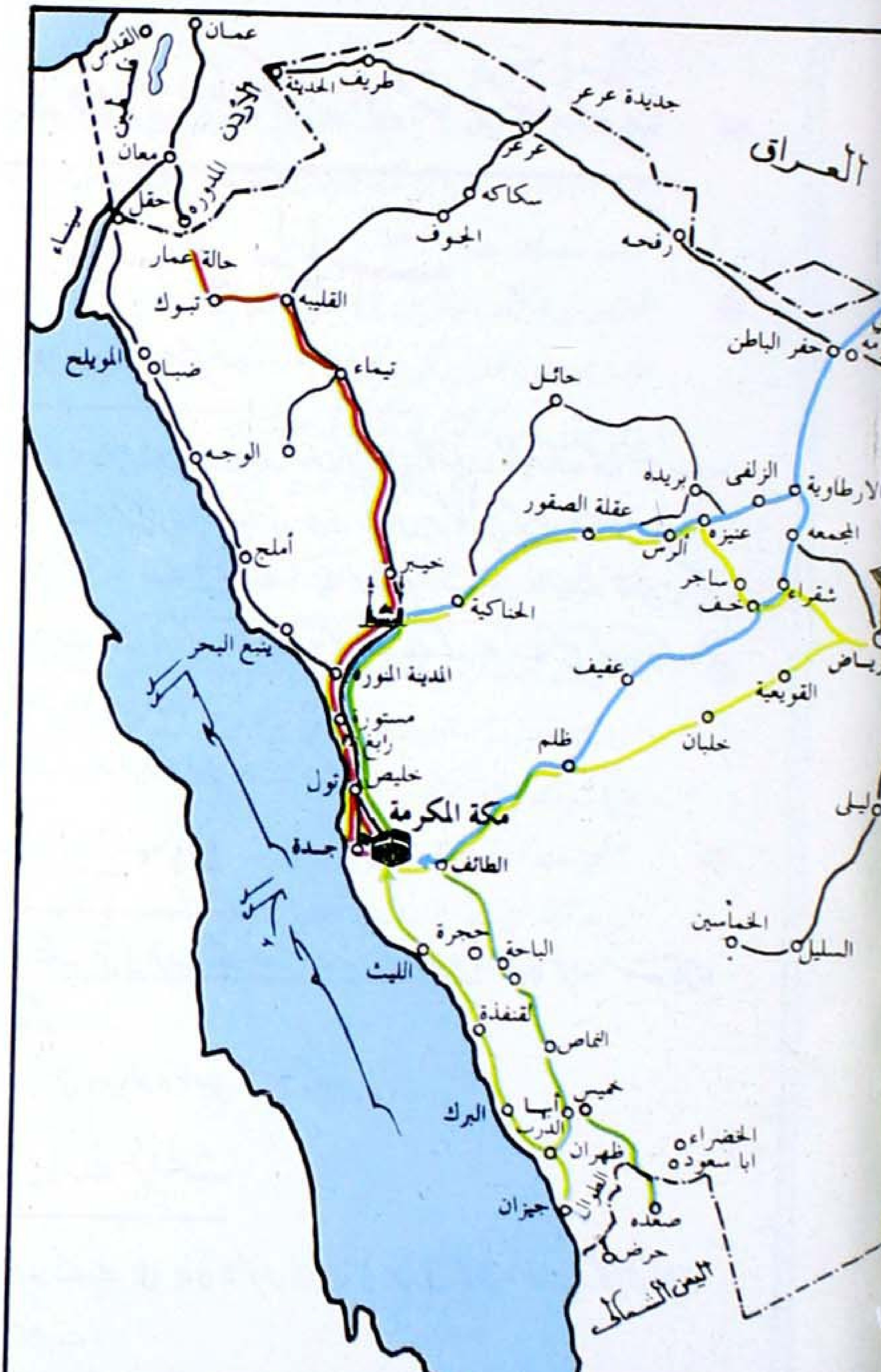

عمان
القدس
فلسطين
الأردن
طريف الحديثة
جديدة عرعر
العراق
عرعر
معان
المدورة
سكاكه
حقل
الجوف
رفحه
حالة عمار
تبوك
القليبه
حفر الباطن
الموبلح
ضبا
تيماء
حائل
الوجه
بريده
الزلفى
الارطاوية
عقلة الصقور
عنيزه
الرس
المجمعه
أملج
خيبر
ساجر
شقراء
الحناكية
حف
ينبع البحر
الرياض
عفيف
المدينة المنورة
القويعية
مستورة
رابغ
ظلم
خليان
خليص
تول
مكة المكرمة
ليلى
جـدة
الطائف
الخماسين
حجرة
الباحة
السليل
الليث
القنفذة
النماص
خميس
البرك
أبها
الدرب
الخضراء
ظهران
ابا سعوده
جيزان
صعده
حرض
اليمن الشمالي

Marfat.com

حج کے دوران مکہ مکرمہ اور مشاعر مقدسہ میں

ٹریفک کی ہدایات

ہدایات برائے مکہ مکرمہ

- یکم ذی الحجہ کے بعد حرم کے چاروں طرف ساری سڑکوں پر گاڑیوں کا پارک کرنا منع ہے ۔
- ۵ ذی الحج سے حرم کیطرف آنے کی ساری سڑکوں پر گاڑی کھڑی کرنا منع ہے۔
- ۷ ذی الحجہ کی صبح ۷ بجے صبح سے ۱۰ بجے شام تک خالی وانیٹ گاڑیوں کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔ ۱۰ بجے شام سے لے کر ۷ بجے صبح تک ان کو داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔

(مقامات اور مکہ مکرمہ کا عمومی نقشہ دیکھیں)

ہدایات برائے مزدلفہ

۱۔ گاڑیوں کی پارکنگ منیٰ کی طرف کے حصہ سے شروع ہوکر عرفات کی طرف مشرق میں بڑھتی جائے گی۔

(منیٰ و مزدلفہ کا تفصیلی نقشہ دیکھیں)

ہدایات برائے عرفات

- پیدل چلنے والوں کے لیے بنی ہوئی لائنوں نیز چوڑائی میں بنی ہوئی لائنوں پر گاڑی کھڑی کرنا سخت منع ہے ۔
- عرفات میں واقع پارکنگ کی جگہوں میں گاڑیاں لمبی لائنوں پر اور مشرق میں دائری خط پر داخل ہوں گی۔ لمبائی میں بنی ہوئی لائنوں پر گاڑی پارک کرنا منع ہے۔ یہاں تک کہ پوری

Marfat.com

پارکنگ پُر ہوجائے۔

- عرفات میں دائری راستہ کا دوطرفہ استعمال اس علاقہ کے مغربی حصہ میں راستہ نمبر (۸) اور راستہ نمبر (۲) کے درمیان ہوگا۔ اور یہ ان کے درمیان راستہ تبدیل کرنے کے لیے ہے۔
- گاڑیوں کی پارکنگ لمبائی میں بنی ہوئی لائنوں پر اس طرح ہوگی کہ ان کا رُخ مغرب کی طرف ہو۔ ان لائنوں پر لگی ہوئی دو صفوں کے پُر ہو جانے کے بعد پارکنگ کی اجازت نہیں ہوگی جب کہ تمام پارکنگ پُر ہوجائے۔

(عرفات کا تفصیلی نقشہ دیکھیں)

خارجی راستوں کے متعلق ہدایات

- خشکی سے آنے والے حجاج کی بسوں کے لیے عرفات آنے اور وہاں قیام کے لیے ان کے متعینہ راستوں پر چلنا لازمی ہوگا جو حج کے نقشہ کے لحاظ سے ٹریفک کی ہدایات کے مطابق ہوگا۔
- خشکی سے آنے والے حجاج کی بسوں کے لیے راستہ کے کنارے چار گھنٹہ سے زیادہ رُکنا منع ہے، اور ان راستوں پر رات گذارنے کی سخت ممانعت ہے۔

Marfat.com

مشاعر مقدسہ اور مکۃ المکرمہ کا تفصیلی نقشہ

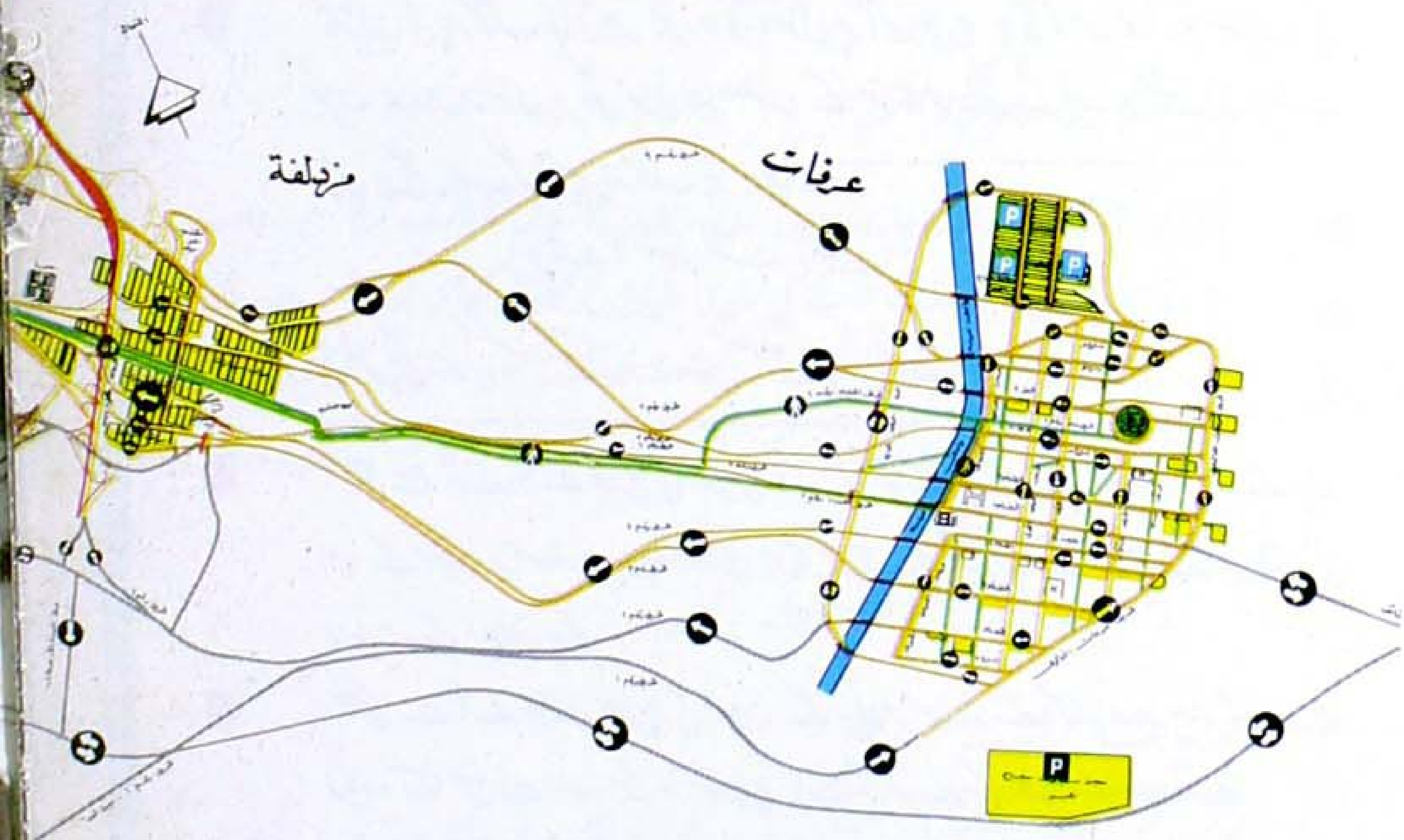

Marfat.com

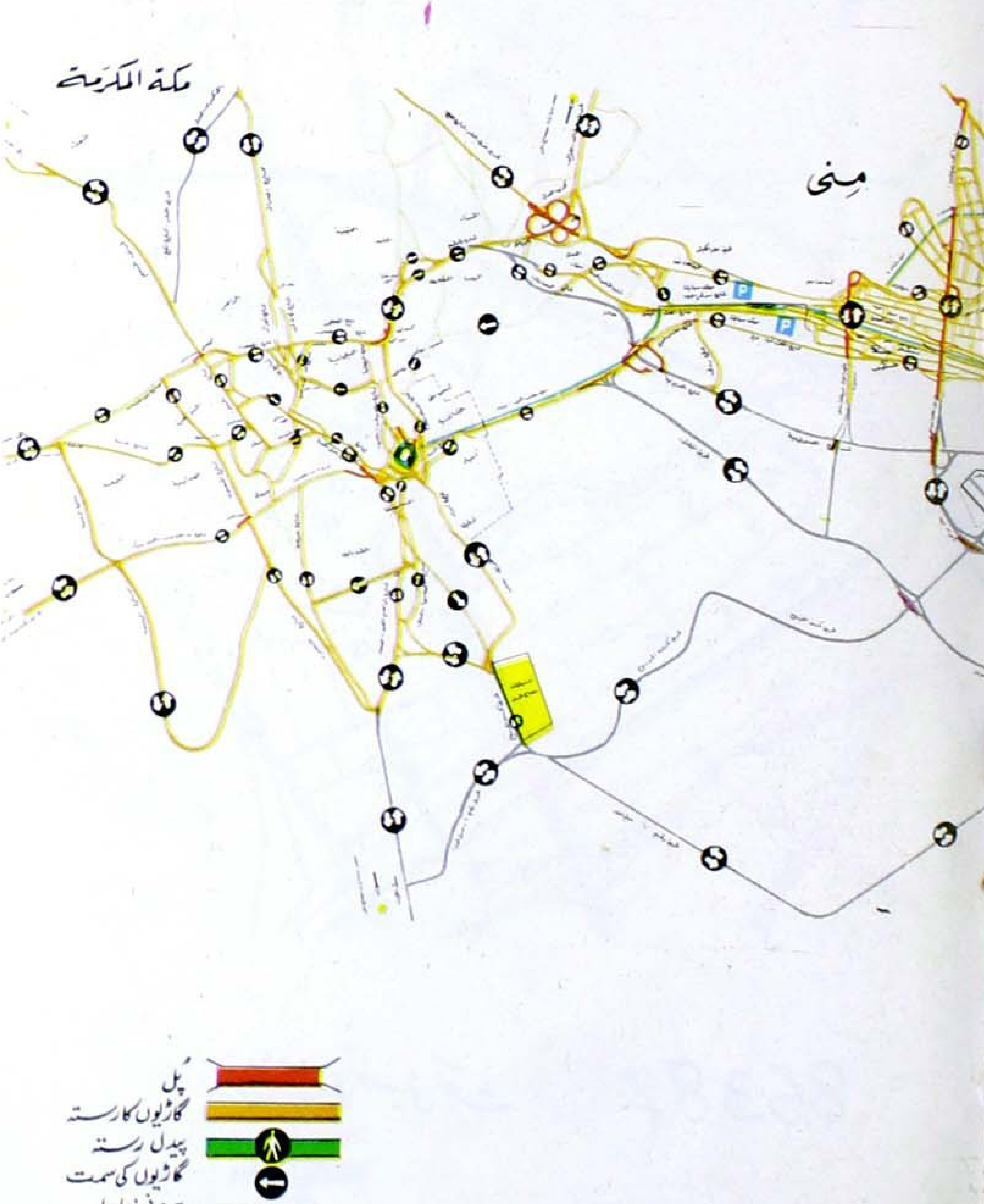
مكة المكرمة
منى
پُل
گاڑیوں کا رستہ
پیدل رستہ
گاڑیوں کی سمت
بیرونی خطوط

Marfat.com

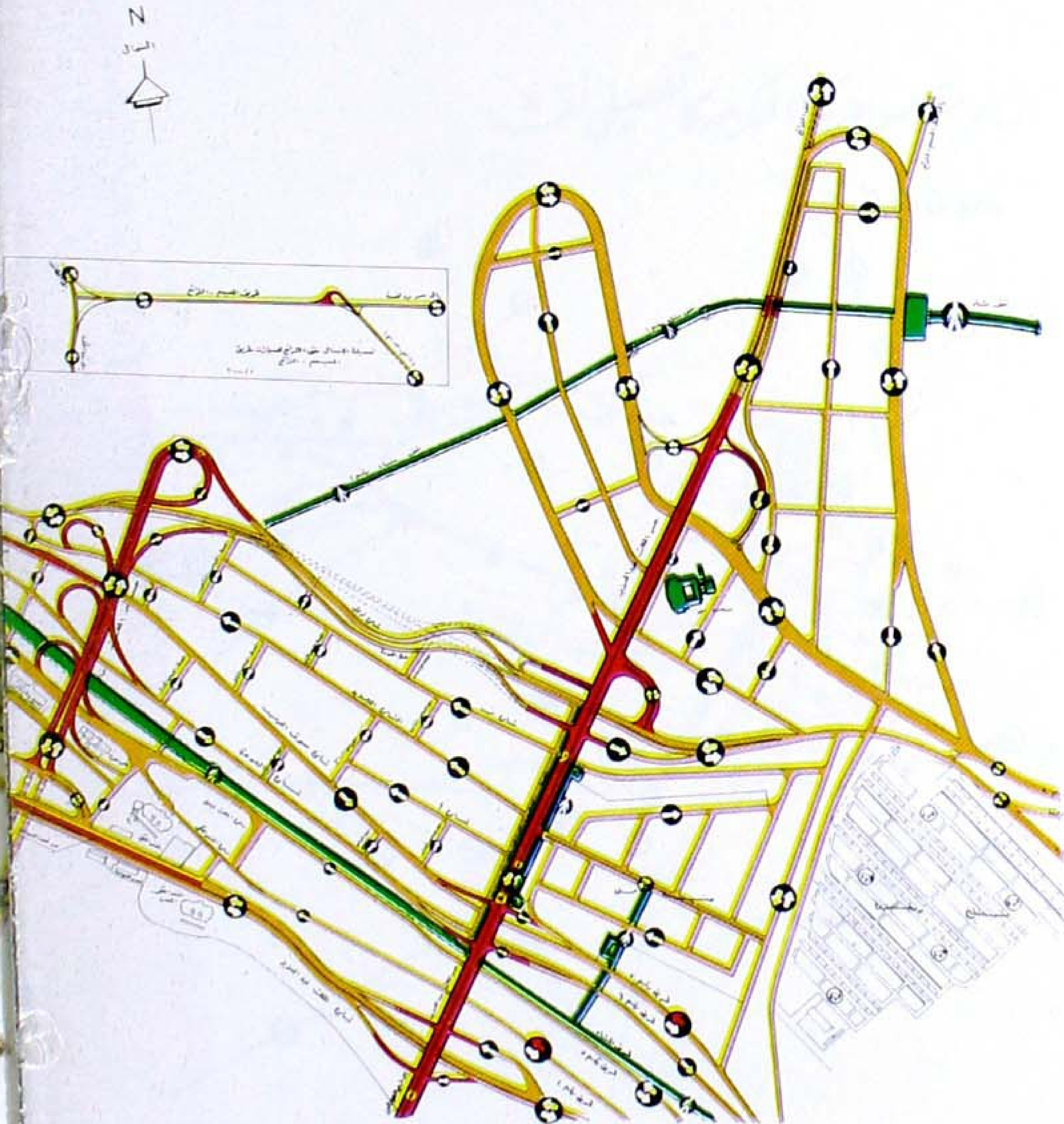

وادئ منیٰ کا تفصیلی نقشہ

86387

~~68887~~

Marfat.com

Marfat.com

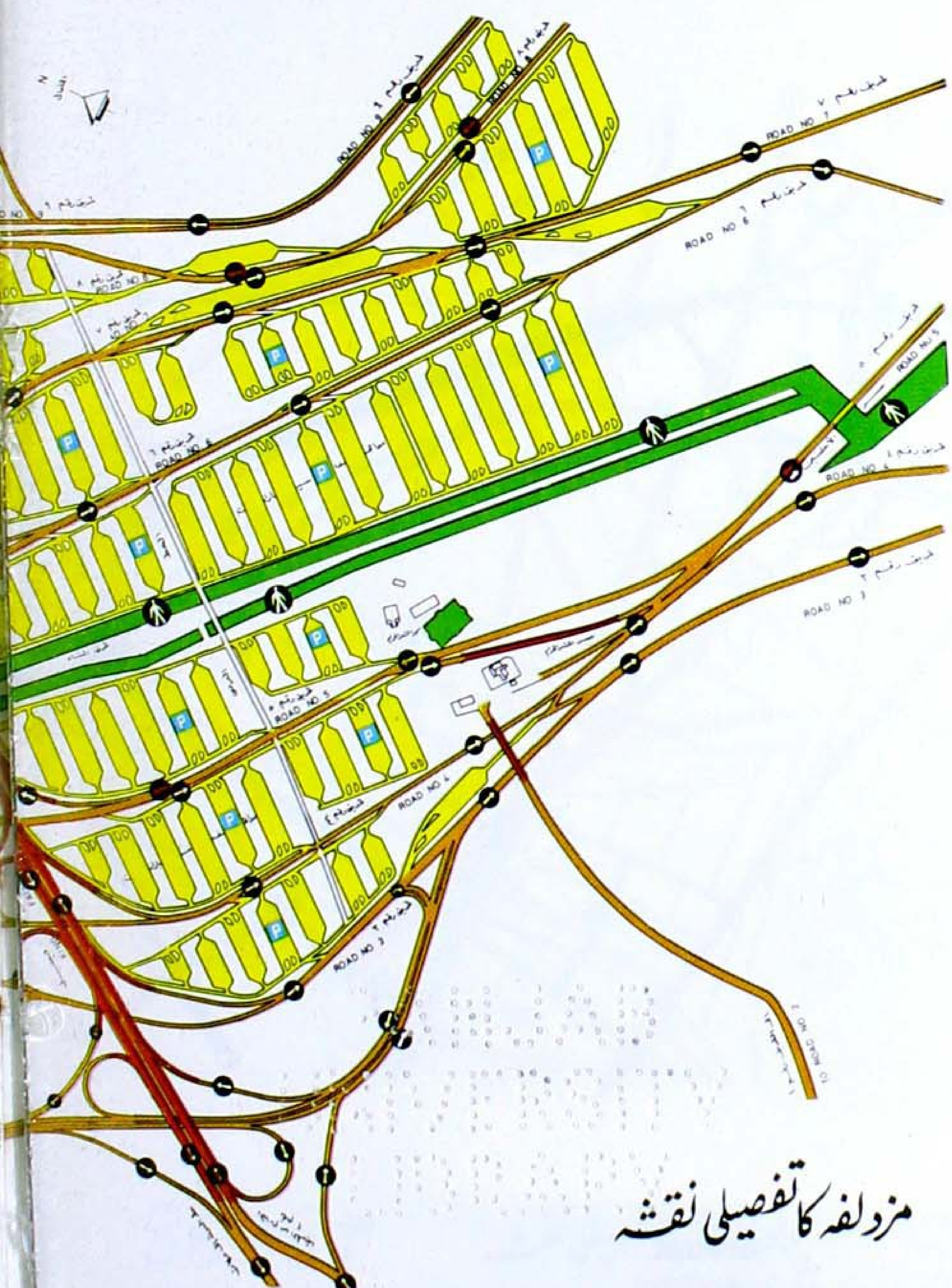

مزدلفہ کا تفصیلی نقشہ

Marfat.com

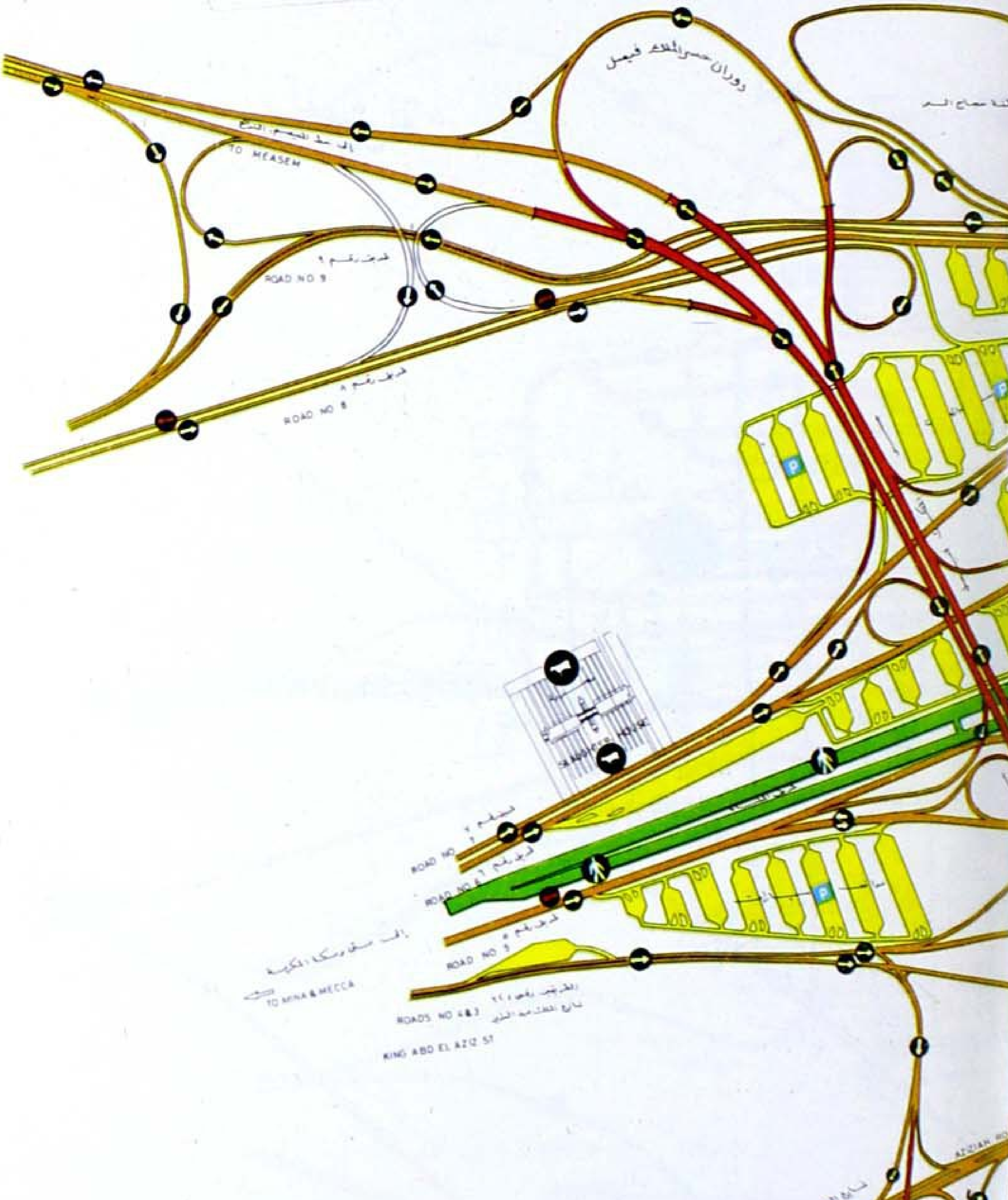
TO MEASEM
ROAD NO 9
ROAD NO 8
SLAUGHTER HOUSE
ROAD NO 7
ROAD NO 6
ROAD NO 5
TO MINA & MECCA
ROADS NO 4&3
KING ABD EL AZIZ ST
پُل
گاڑیوں کا رستہ
پیدل رستہ
گاڑیوں کا رُخ

Marfat.com

ئ عرفات کا تفصیلی نقشہ

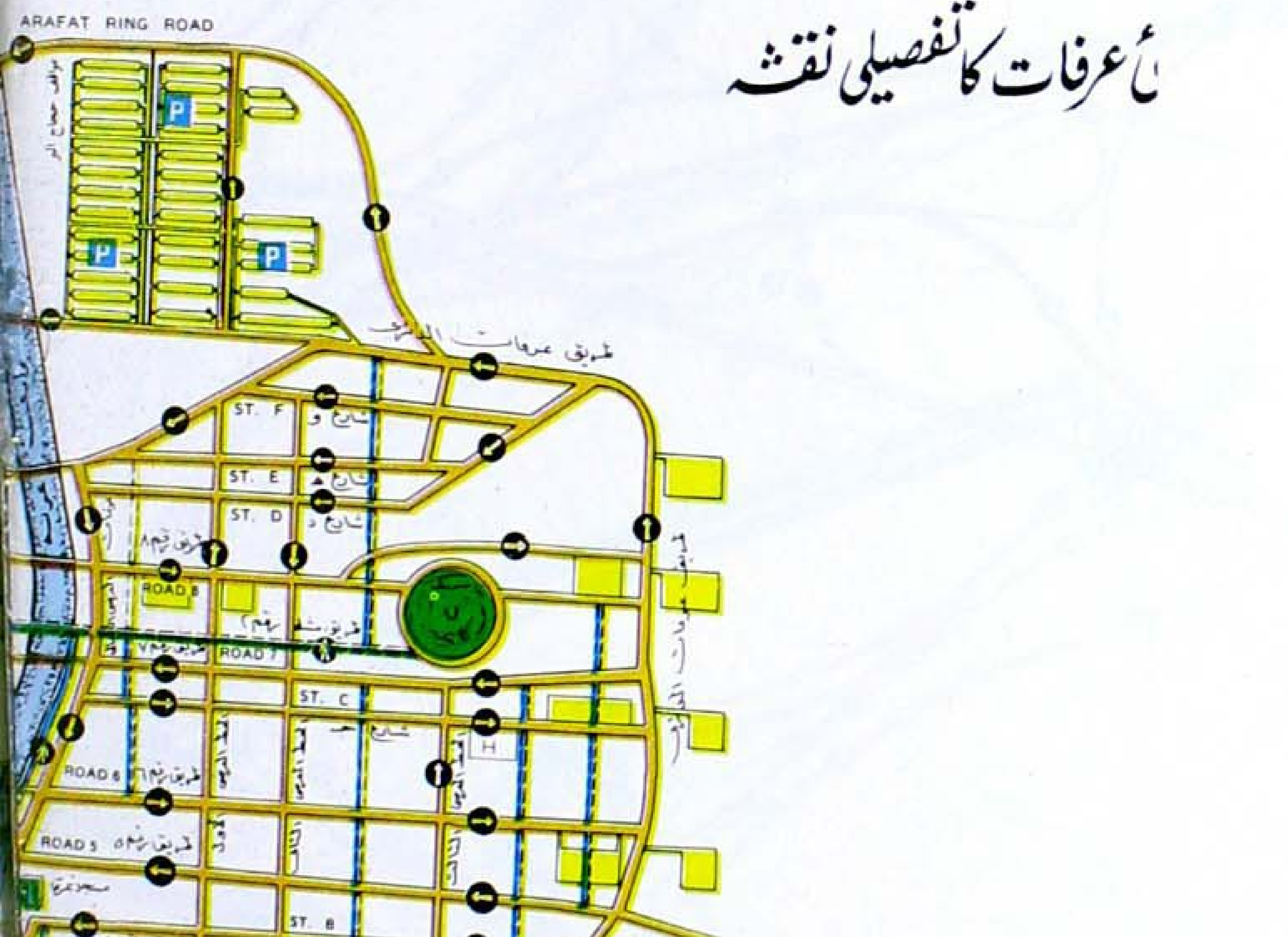

Marfat.com

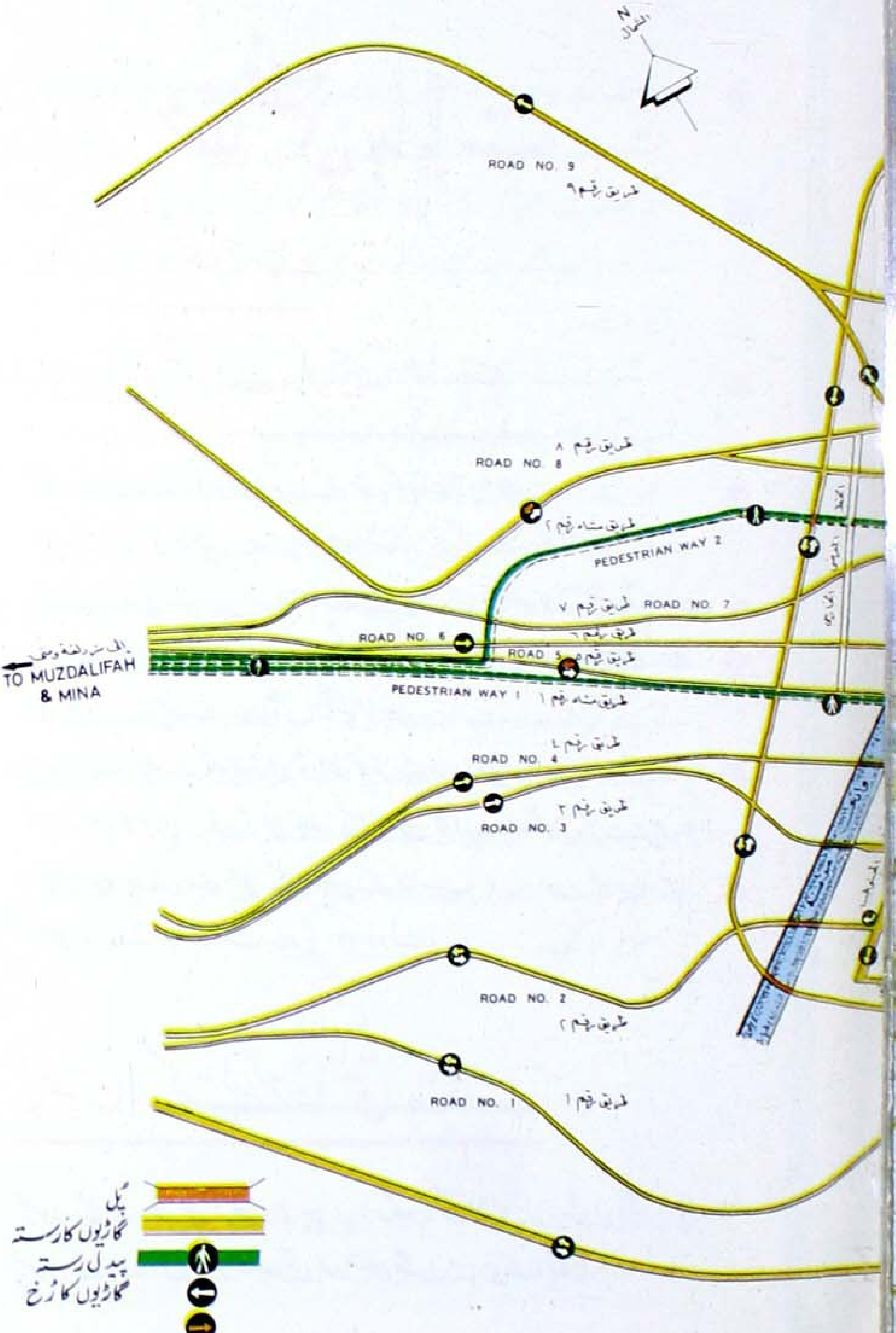

N
الشمال
ROAD NO. 9
طريق رقم ٩
طريق رقم ٨
ROAD NO. 8
طريق مشاة رقم ٢
PEDESTRIAN WAY 2
طريق رقم ٧
ROAD NO. 7
ROAD NO. 6
طريق رقم ٦
ROAD 5
طريق رقم ٥
إلى مزدلفة ومنى
TO MUZDALIFAH
& MINA
PEDESTRIAN WAY 1
طريق مشاة رقم ١
طريق رقم ٤
ROAD NO. 4
طريق رقم ٣
ROAD NO. 3
ROAD NO. 2
طريق رقم ٢
ROAD NO. 1
طريق رقم ١
پُل
گاڑیوں کا رستہ
پیدل رستہ
گاڑیوں کا رُخ

Marfat.com

حفاظتی ہدایات

بجلی کے خطرات

جن سے آپ کو بچنا چاہیے !

- بجلی کے سارے تاروں کو پائپ کے اندر کھنچا ہونا چاہیے۔
- بجلی کے تار اپنی طاقت سے زیادہ برداشت نہیں کرتے۔
- فرش یا دری کے نیچے ، دروازہ کے پیچھے یا خیموں پر بجلی کا جوڑ نہیں رکھنا چاہیے
- بجلی کے لیمپوں نیز بجلی کے سامان مثلاً استری ، ہیٹر یا دوسری جل اُٹھنے والی چیزوں کے چھونے سے آگ لگنے کا خطرہ رہتا ہے۔
- جب آپ اقامت گاہ چھوڑیں تو بجلی کا کرنٹ ضرور بند کر دیں۔
- اس بات کا خیال رکھیے کہ جن بجلی کے تاروں کا آپ استعمال کر رہے ہیں وہ استعمال کیے جانے والے بجلی کے سامان کے مناسب ہوں ، اور یہ بھی دیکھ لیں کہ بجلی کا کرنٹ ۱۱۰ وولٹ ہے یا ۲۲۰ وولٹ۔

خیموں کے لیے حفاظتی ہدایات

- خیموں کے اندر جلد جل اُٹھنے والی چیزیں نہ رکھیں مثلاً مٹی کا تیل ، پٹرول یا گیس وغیرہ
- خیموں کے اندر آگ ہرگز نہ جلائیں اور متعین جگہوں میں ہی کھانا پکائیں۔

Marfat.com

- دھات کے بنے ہوئے ایش ٹرے اپنے پاس رکھیں اور اس کا لحاظ رکھیں کہ سگریٹ کے بچے ہوئے ٹکڑے اور ماچس کی تیلیاں پورے طور پر بجھ چکے ہوں۔
- اگر خیموں میں بجلی کی روشنی کا انتظام کیا گیا ہو تو اس کا خیال رکھا جائے کہ بجلی کے تار پائپ کے اندر کھینچے جائیں۔ اور جنریٹر پہ اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالا جائے۔
- سگریٹ کے بچے ہوئے ٹکڑوں اور ماچس کی تیلیوں کو خیموں کے ارد گرد پھینکنے سے آپ کی اور دوسروں کی زندگی بھی خطرہ میں پڑ سکتی ہے
- بجلی کے جنریٹر یا مٹی کے تیل یا پٹرول سے چلنے والی دوسری مشینوں کو خیموں سے کم ازکم دس میٹر کی دوری پر رکھنا چاہیے۔
- کپڑوں کو آگ کے سامنے یا آگ کے اوپر یا بجلی کے تاروں پر نہیں سکھانا چاہیے۔
- صفائی ایمان کا جزء ہے۔ اس لیے اس بات کا خیال رکھیے کہ آپ کا خیمہ ہمیشہ کوڑے کرکٹ سے پاک رہے۔ جس میں آگ لگنے کا اندیشہ رہتا ہے۔
- اپنے خیمہ میں بالٹی میں پانی یا ریت رکھیے تاکہ اس کو بوقت ضرورت استعمال کیا جاسکے اور بہتر ہے کہ آگ بجھانے والے آلات بھی ہوں۔
- اپنے خیمہ سے قریب کے دفاع مدنی کے مرکز کی جگہ معلوم رکھیے۔

Marfat.com

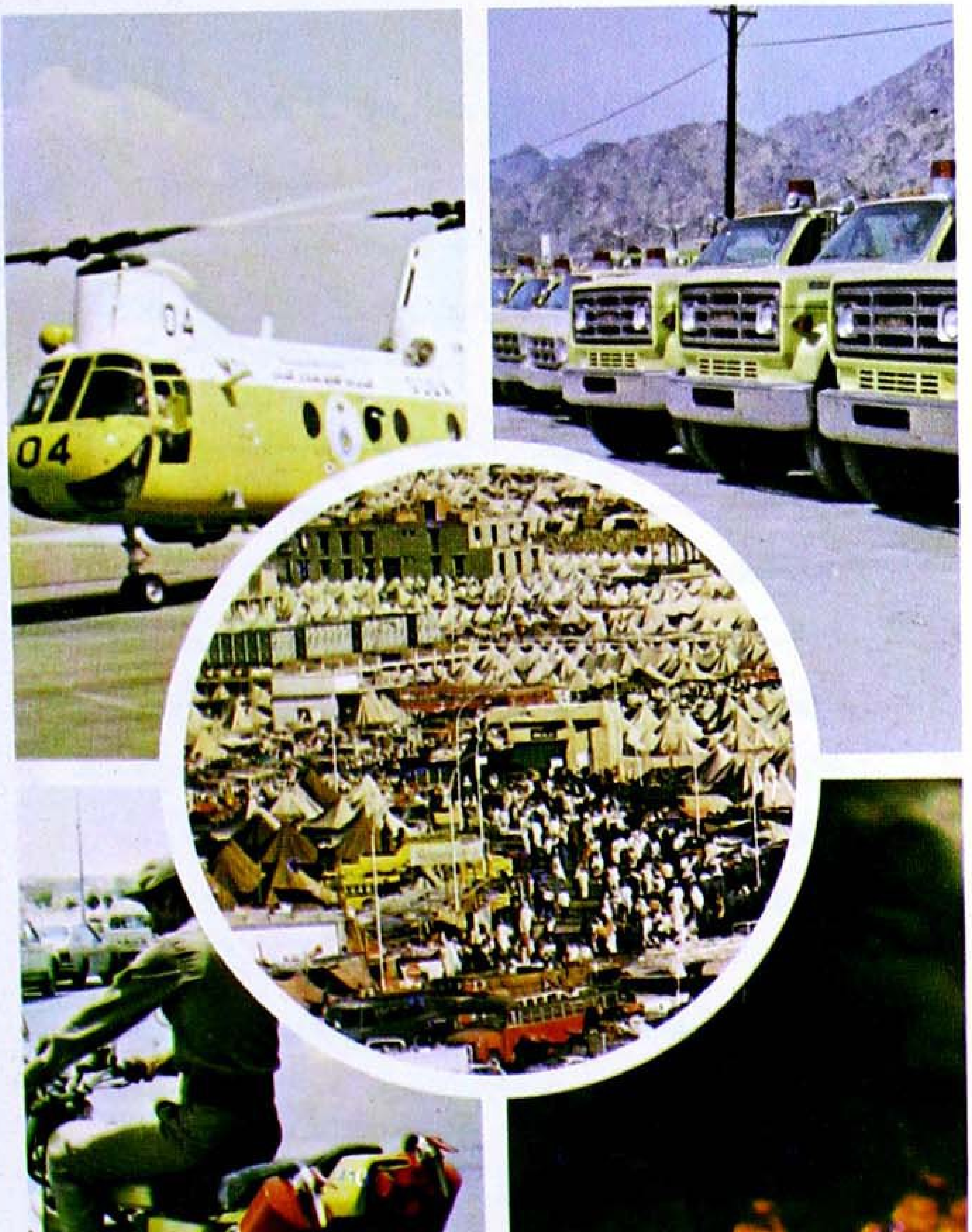

Marfat.com

گیس کے خطرات
جن سے آپ کو بچنا چاہیے !

- جب آپ گیس کا سلنڈر تبدیل کریں تو اس بات کا لحاظ رکھیں کہ اس کا والو اچھی طرح بند ہے، اور اسی طرح چولہا بھی اچھی طرح بند ہو۔ آپ یہ بھی دیکھ لیں کہ گیس نکل نہ رہی ہو۔ یہ معلوم کرنے کے لیے آپ صابن کا جھاگ استعمال کریں، آگ کا شعلہ استعمال نہ کریں۔
- گیس کا پائپ اگر کٹ رہا ہو تو اس کی جگہ دوسرا لگائیے، اور اس کے کم یا زیادہ کرنے کی سوئچ کا استعمال ضرور کریں۔ اور اس کے خراب ہونے پر بدل دیں۔
- حفاظتی غرض سے سوتے وقت اور جگہ چھوڑتے وقت گیس کے سلنڈر اور چولہے کو بند رکھیں۔
- اشتعال انگیز اشیاء کو گیس کے سلنڈر سے دُور رکھیں۔
- گیس کے سلنڈر کو ہر طرح کی گرمی سے، خواہ دھوپ ہی ہو، دُور رکھیے، اسلیے کہ اس سے پھٹ جانے کا اندیشہ ہے۔
- اگر آپ کو گیس کی بُو محسوس ہو تو آگ یا ماچس نہ جلائیں نہ بلب بدلیں اسلیے کہ صرف ایک چنگاری کی وجہ سے گیس پھٹ سکتی ہے، والو فوراً بند کر دیں، کھڑکیاں کھول دیں اور سبب کی تفتیش کریں۔

Marfat.com

Marfat.com

کاروں کی آگ سے حفاظت کیسے کریں!

- کار کو ہر طرف سے اچھی طرح دیکھ لیں کہ پانی یا پٹرول یا تیل نہ ٹپک رہا ہو
- بجلی کے کھلے ہوئے تاروں پر ٹیپ لپیٹ دیں۔ حفاظتی آلات کو گاڑی چلانے سے پہلے چیک کر لیجیے اور وقتاً فوقتاً تیل اور پانی کا خیال رکھیں۔
- آپ کی گاڑی کے لیے سب سے زیادہ اہم حفاظتی طریقہ یہ ہے کہ اس کے لیے آپ پارک کرنے کی مناسب جگہ انتخاب کریں۔
- چھوٹی کار میں ایک کیلوگرام کا ایک عدد آگ بجھانے کا اکسٹنگشر اور بڑی گاڑی میں چھ چھ کیلوگرام کے دو عدد آگ بجھانے کے اکسٹنگشر رکھیں جس کو سوکھے پاؤڈر یا کاربن ڈائی آکسائیڈ سے پُر رکھیں۔
- آگ بجھانے کے اکسٹنگشر کو گاڑی میں نمایاں جگہ رکھیں تاکہ بوقت ضرورت بآسانی نکالا جاسکے۔
- ہر ڈرائیور کو آگ بجھانے کے اکسٹنگشر کا طریقہ استعمال سیکھنا چاہیے تاکہ وہ اپنی زندگی اور اپنی چیزوں کی حفاظت کرسکے۔

Marfat.com

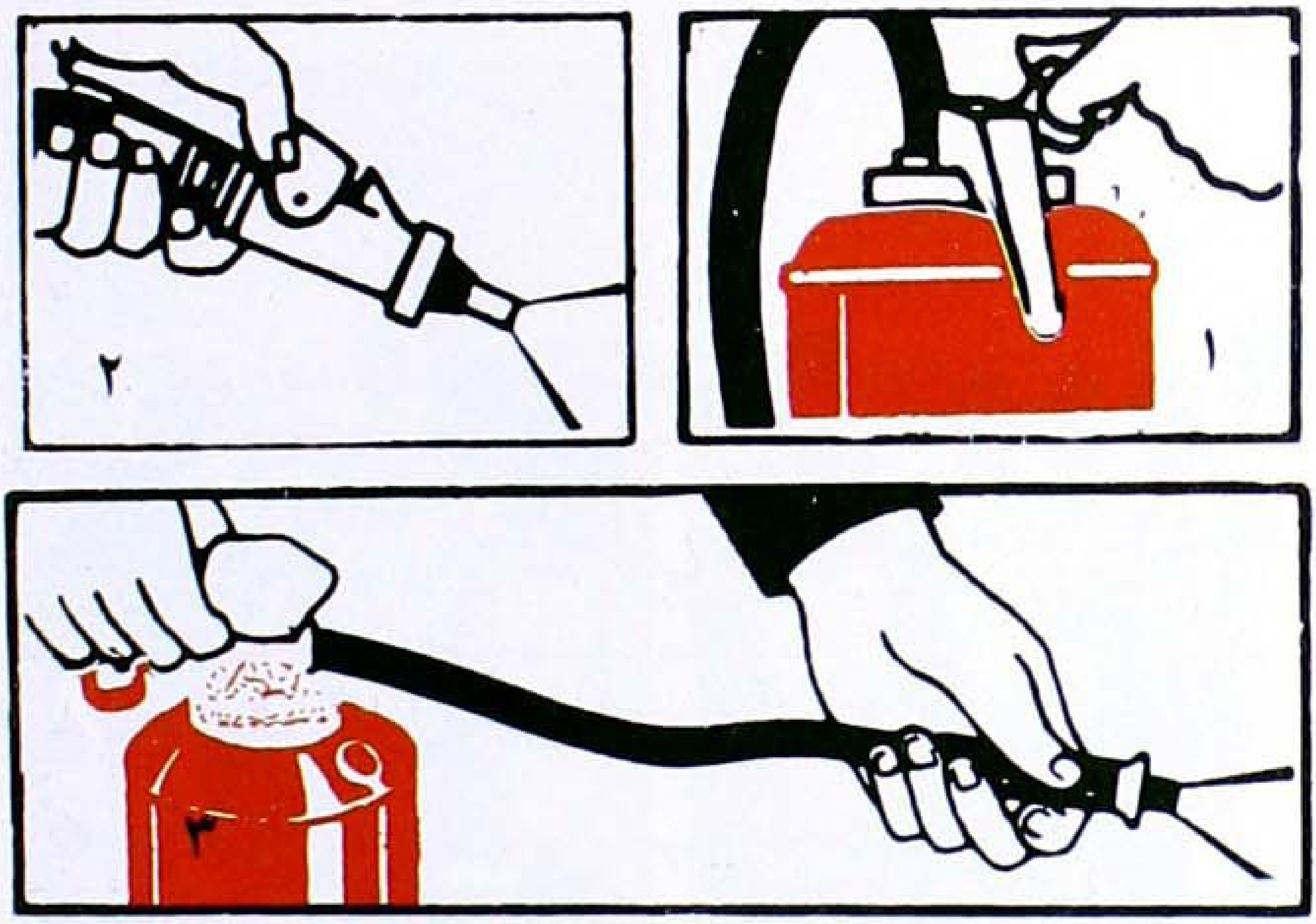

فائر اکسٹنگشر (آگ بجھانے کے سلنڈر کا طریقۂ استعمال)

۱- فائر اکسٹنگشر لے کر آگ کی جگہ آیئے۔

۲- اکسٹنگشر کے "سیفٹی والو" کو کھینچیے۔

۳- اکسٹنگشر کے پائپ سے نکلنے والے مادہ کا رُخ آگ کی طرف رکھیں۔

۴- جدھر سے ہوا چل رہی ہو اُدھر کھڑے ہو کر آگ بجھائیں نہ کہ جدھر کو ہوا چل رہی ہو۔

۵- آگ کی جگہ سے تین فٹ پر پاؤڈر ڈالیں تاکہ پاؤڈر کے زور سے آگ مزید نہ بڑھ سکے۔

(دیکھئے تصویر نمبر ۳)

Marfat.com

عام ہدایات

حجاج کرام !

- خدمات عامہ سے متعلق ساری گاڑیوں کو مکمل تعاون اور سہولتیں مہیا کرنی چاہئیں جن میں پانی، بجلی، اشیاء خوردنی، ایمبولنس اور پولیس کی گاڑیاں شامل ہیں۔ جن پر باہر متعلقہ ادارہ کا نام لکھا ہو اور نشان بنا ہو۔
- خیموں کا پختہ سڑک سے تین میٹر سے کم فاصلہ پر لگانا منع ہے۔
- بڑی سڑکوں پر قہوہ خانہ یا عام بیٹھک کی جگہیں بنانا منع ہے۔
- ایسے راستے اور پلوں پر پیدل چلنا منع ہے جو صرف کاروں کے لیے ہوں۔
- ہر وہ گاڑی جو کسی ممنوعہ جگہ کھڑی ہوگی یا کسی ایسی جگہ جس کی اجازت ہو مگر وہ راستہ کے پختہ حصہ سے تین میٹر سے کم مسافت پر کھڑی ہو وہاں سے ہٹالی جائیگی اور ڈرائیور کو قانون میں مقرر انتہائی سزا دی جائے گی۔
- وانیٹ گاڑیوں سے مقامات حج کے درمیان سواریاں منتقل کرنا منع ہے۔ سوائے یہ کہ وہ رشتہ دار ہوں۔
- خشکی سے آنے والی بسوں کے ڈرائیوروں کو ان راستوں کی پابندی کرنی چاہیے جن کی انہیں اجازت دی گئی ہے۔
- روکی گئی ساری گاڑیوں جن کے مالکان مناسک حج کے ختم پر آکر لے نہیں جائیں گے اُن کو مکہ مکرمہ کے ٹریفک کے اِدارہ کے حوالہ کر دیا جائے گا۔

Marfat.com

- مکہ مکرمہ میں خشکی کی راہ سے آنے والے حاجیوں کی نو سے کم سیٹوں والی گاڑیوں کے داخلہ کی مکمل ممانعت ہے اور باہر کے شاہراؤں کے رستے آنے والی گاڑیوں کے لیے مندرجہ ذیل پارکنگ بنائی گئی ہیں۔

۱۔ مکہ مکرمہ اور جدہ کی شاہراہ کی درمیانی پارکنگ۔

۲۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی شاہراہ کی درمیانی پارکنگ۔

۳۔ مکہ مکرمہ اور طائف کی شاہراہ کی درمیانی پارکنگ۔

۴۔ مکہ مکرمہ اور طائف (السیل والے راستے) کی پارکنگ۔

۵۔ مکہ مکرمہ (اللیث) کے راستے کی پارکنگ۔

۶۔ خشکی کے راستے سے آنے والے حاجیوں کے لیے "کدی" کی پارکنگ۔

- تمام گورنمنٹ اداروں، حجاج کے ذمہ داران، معلمین گاڑیوں کی انجمنوں، ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے مالکان اور حج سے متعلق سارے اداروں سے ان ہدایات کی پابندی اور اس سلسلہ میں تعاون کی درخواست ہے۔

حجاج کرام!

چونکہ آپ اس مقام مقدس میں عبادت اور فرض کی ادائیگی کے لیے یکسو ہونے آئے ہیں، اس لیے اپنے ساتھ کوئی ایسی چیز نہ رکھیے جو آپ کی توجہ عبادت سے ہٹائے۔

- دیکھیے، راستہ کا ایک حق ہے . . . . لہٰذا راستہ پر مت لیٹیے، بیٹھیے،
- سرنگوں میں یا پلوں کے اوپر یا نیچے قیام کرنا راستہ کے حق پر زیادتی ہے۔ اور دوسروں کے حق کو استعمال کرنا ہے۔
- اگر گاڑیاں خیمہ یا قیام گاہ سے قریب آئیں تو اس میں جو خطرہ ہے ظاہر

Marfat.com

اشارات التحذير والخطر
DANGER AND WARNING SIGNS

معطف خطر أو منعطفات خطر — Dangerous Bend or Dangerous Bends

منعطف يمين — Right Bend

منعطفان أولهما يمين — Double Bend. The First to the Right

انخفاضات — Uneven Road

اشغال — Road Works

طريق منزلق — Slippery Carriageway

طريق ضيق — Carriageway Narrows

تقاطع طرق بدون افضلية — Intersection with a Non-Priority Road

تقاطع طرق بدون افضلية — Intersection with a Non-Priority Road

مقطع سكة حديد غير محظور — Level-Crossing Without Gates

ممر اطفال — Children Crossing

ممر مشاة — Pedestrian Crossing

مستشفى — Hospital

انتبه – طريق أفضلية — Priority Road Ahead

مركز إسعاف — First Aid Station

الاشارات الاجبارية
PROHIBITORY AND MANDATORY SIGNS

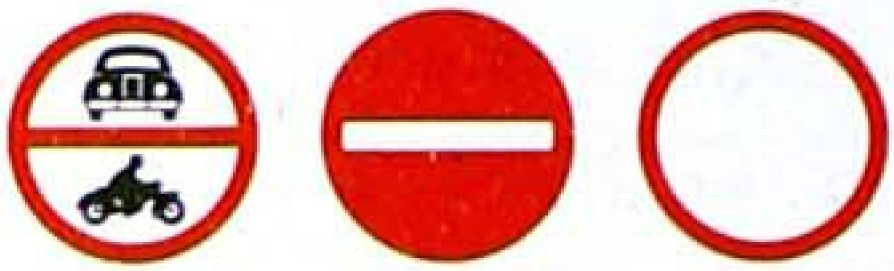

ممنوع المرور على الجاهين — Closed to all Vehicles in Both Directions

ممنوع الدخول لعموم السيارات — No Entry for all Vehicles

ممنوع المرور لكافة السيارات — No Entry for all Motor Vehicles

نهاية التحظير حظر التجاوز — End of Prohibition of Overtaking

ممنوع التجاوز — Overtaking Prohibited

قف – جمرك — Stop-Customs

نهاية منطقة تحديد السرعة — End of Speed Limit

تحديد السرعة — Speed Limit

ممنوع الاتجاه إلى اليسار — Turning to the Left Prohibited

مواقف انتظار مؤقت — Restricted Stopping or Waiting

قف — Stop

وجهة السير — Direction to be Followed

محطة بنزين — Benzine Station

ممنوع الوقوف — No Parking

موقف — Parking

Marfat.com

ہے۔ پھر ان سڑکوں پر قیام کرنا کتنا خطرناک ہے۔

- گھر یا اقامت گاہ ہی ٹھہرنے کے لیے ہے خواہ عارضی ہی کیوں نہ ہو۔ اور اسی کے لیے حفاظتی انتظامات ہوتے ہیں۔
- لہذا صرف اقامت گاہوں میں ہی ٹھہریں.... اس کے علاوہ کہیں اور قیام سے آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو خطرہ پیش آسکتا ہے۔
- آپ جب مقامات مقدسہ کے اندر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو رہے ہوں، اور پیدل چل رہے ہوں تو گاڑیوں کے راستہ سے دور رہیں اس طرح آپ خود محفوظ رہیں گے۔ اور ٹریفک صحیح طور پر چلتی رہے گی۔
- اگر ہم میں ہر شخص اپنی گاڑی کا استعمال کرے گا تو مقامات مقدسہ میں گاڑیوں کی وجہ سے تنگی ہو جائے گی اور حجاج فریضہ کی ادائیگی نہیں کر پائینگے لہذا اپنی گاڑی اس کی متعین پارکنگ میں چھوڑ دیجئے۔ اور بسوں کا استعمال کیجئے، تاکہ آپ کے مسلمان بھائیوں کو دشواری نہ ہو۔
- آپ اسلام کا ایک فریضہ ادا کرنے آئے ہیں لہذا اسلامی اخلاق کو اپنائیے.... اسلام رحم و بھائی چارگی کا دین ہے۔
- اللہ تعالےٰ نے فرمایا:

"چنانچہ جب تم اپنے مناسک پورے کر چکو تو اللہ کو یاد کرو اپنے والدین کے یاد کرنے کی طرح یا اس سے بھی زیادہ"

ہم آپ کے لیے ہمیشہ سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔ اللہ آپ کا حج قبول کرے اور آپکی کوشش کو بارآور کرے۔ (آمین)

Marfat.com

نام ________________________

شہریت ________________________

اپنے ملک کا پتہ ________________________

____

پاسپورٹ نمبر اور تاریخ ________________________

ٹکٹ نمبر ________________________

معلم کا نام ________________________

معلم کا ٹیلیفون نمبر ____________

مکہ مکرمہ میں معلم کا پتہ ________________________

____

منیٰ میں معلم کا پتہ ________________________

____

عرفات میں معلم کا پتہ ________________________

واپسی سفر کی تاریخ ________________________

Marfat.com

المطابع الأهلية للأوفست
الرياض . ص.ب ٢٩٥٧ تلفون ٤٠٢٧٥٤٦

Marfat.com

Marfat.com

حفاظت

آپ کے لیے
آپ کے برادران کے لیے
تمام حجاج کرام کے لیے

حفاظت
ہمارا اولین مقصد . . ہماری جدوجہد کا مرکز
جس کا حصول سب کے باہمی تعاون سے ہی ہو گا !
انشاء اللہ

انکوائری	۹۰۵
ایمبولنس	۹۹۷
فائر بریگیڈ	۹۹۸
گشتی پولیس	۹۹۹
ٹریفک	۹۹۳

ادارہ ثقافت و توجیہ کے شکریہ کے ساتھ ۱۴۰۳ ھ

المطابع الأهلية للأوفست — الرياض

Marfat.com

حفاظت

آپ کے لیے
آپ کے برادران کے لیے
تمام حجاج کرام کے لیے

حفاظت

ہمارا اولین مقصد . . ہماری جدوجہد کا مرکز
جس کا حصول سب کے باہمی تعاون سے ہی ہو گا !
انشاء اللہ

انکوائری	۹۰۵
ایمبولنس	۹۹۷
فائر بریگیڈ	۹۹۸
گشتی پولیس	۹۹۹
ٹریفک	۹۹۳

ادارہ ثقافت و توجیہ کے شکریہ کے ساتھ ۱۴۰۳ ھ

المطابع الأهلية للأوفست — الرياض

Marfat.com